وکیل ناموس صحابہؓ
امام سنی انقلاب

امیرِ عزیمت

حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید رحمۃ اللہ علیہ

مرتب
طارق محمود مدنی

تاریخی خطاب

ادارۃ اصحاب بدر 313

Scanned with CamScanner

فہرست

صفحہ نمبر

فہرست	صفحہ نمبر
☆..... پیش لفظ	7-3
☆..... خطبہ	8
☆..... ایک وعدہ آپ کریں ایک وعدہ میں کرتا ہوں	11
☆..... مولوی کا آپریشن	11
☆..... ڈپٹی کمشنز اور عوام کا آپریشن	12
☆..... تمہیں علماء کے قاتل نہیں ملتے	14
☆..... ایک آدمی جلسے سے اٹھا اس کا آپریشن	14
☆..... ڈپٹی کمشنر کی بات مت جائے	15
☆..... انتظامیہ کو چیلنج	16
☆..... سینما کا آپریشن	17
☆..... مولانا جھنگویؒ کی اپنی ایک جرأت کی تازہ مثال	17
☆..... دارالعلوم دیوبند کا فیصلہ اور سپاہ صحابہؓ کے چھ مطالبات	19
☆..... بریلویوں کا فتویٰ	26
☆..... اہلحدیثوں کا فتویٰ اور مطالبہ نمبر 1	27
مطالبہ نمبر 2 مطالبہ نمبر 3	29-28
مطالبہ نمبر 4	29
مطالبہ نمبر 5 مطالبہ نمبر 6	30
☆..... سپاہ صحابہ کے دو لاکھ رضا کار	30
☆..... سنی نظریات کا قتل عام ہوا ہے	31

Scanned with CamScanner

امامِ سنی انقلاب امیر عزیمت

حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ

تاریخی خطاب

بمقام:

مدرسہ خلفائے راشدین خیر پور ٹامیوالی (ضلع بہاولپور)

مرتب: طارق محمود مدنی

ناشر

ادارہ تعلیماتِ جھنگوی شہیدؒ
رابطہ نمبر: 0300-2524599......0300-3560373

Scanned with CamScanner

پیش لفظ

ضلع بہاولپور کے علاقہ خیر پور ٹامیوالی میں 1986ء کے آخر سال تقریباً ستمبر یا اکتوبر کے مہینہ میں دس محرم الحرام کے دن علاقہ کے مشہور و معروف جاگیردار شاہ نواز ڈبہ جسے ثانی فرعون کے نام سے یاد کیا جاتا تھا اور آج بھی کرتے ہیں ان کی آشیرباد سے اہل تشیع وس نے ماتمی جلوس کے دوران ممتاز عالم دین مولانا سید محمد منظور شاہ ہمدانی ؒ اور ان کے ساتھیوں پر چادر اور چار دیواری کا تقدس پامال کر کے مدرسہ اور گھر میں گھس کر کلہاڑیوں، ڈنڈوں، چھریوں سے حملہ کر کے ممتاز عالم دین مولانا سید محمد منظور شاہ ہمدانی ؒ کو شہید اور چالیس افراد کو شدید زخمی کر دیا۔ اس حادثہ کی اطلاع پورے ملک میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اہلسنت والجماعت دیوبند مسلک کے علماء کرام اور سنی عوام میں شدید غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی پورے ملک سے علماء کرام خیر پور ٹامیوالی پہنچنا شروع ہو گئے اس موقع پر ایک بہت بڑی احتجاجی کانفرنس منعقد کی گئی اس تمام صورتحال کو دیکھ کر امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہید ؒ نے خیر پور ٹامیوالی میں جمعہ پڑھانے کا فیصلہ کیا اور مقامی علماء کرام کو پیغام بھجوایا کہ میں آئندہ جھنگ کا اپنا جمعہ چھوڑ کر خیر پور میں جمعہ پڑھاؤں گا اس کے انتظامات کیے جائیں امیر عزیمت ؒ کے اس پیغام کے بعد علماء کرام اور انتظامیہ میں ایک کھلبلی سی شروع ہو گئی۔ بالآخر مقامی علماء کرام نے امیر عزیمت کو پیغام بھیجا کہ آپ ابھی خیر پور ٹامیوالی تشریف نہ لائیں آپ کی بعد میں آگے چل کر ضرورت پڑے گی پھر آپ کو دعوت دینگے پھر تشریف لانا۔ امیر عزیمت ؒ نے کہا کہ ٹھیک

Scanned with CamScanner

ہے میں آپ کی دعوت کا منتظر رہوں گا۔

امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ ان دنوں ملک میں پابندی توڑ کر حکومت و متعلقہ ضلعی انتظامیہ کو چیلنج کر کے دشمنانِ اصحاب رسول ﷺ کو بڑی ہی شدت کے ساتھ للکارا کرتے تھے اور ان تمام تر رکاوٹوں کے باوجود کانفرنسوں، جلسوں سے خطاب فرماتے تھے خیر پور ٹامیوالی میں بھی امیر عزیمتؒ اسی طرح انتظامیہ کی طرف سے لگائی گئی پابندی کو توڑ کر نماز جمعہ پڑھا کر حضرت مولانا سید منظور شاہ ہمدانی شہیدؒ کے قتل اور چالیس افراد کو زخمی کرنے والے ملزمان کی عدم گرفتاری پر احتجاج اور ان کے لواحقین سے اظہار ہمدردی و تعزیت کرنا چاہتے تھے۔

بالآخر چھ ماہ انتظار کے بعد امیر عزیمتؒ نے خیر پور میں خلفائے راشدین مدرسہ کے مہتمم حضرت مولانا غلام یٰسین صاحب مدظلہ عالی سے رابطہ کیا اور انہیں کہا کہ میں فلاں تاریخ کو خیر پور آرہا ہوں آپ جلسے کا انتظام کریں۔ چنانچہ مولانا غلام یٰسین صاحب نے جلسے کے انتظامات کرنے شروع کر دیئے اور 19 اپریل یا 20 اپریل 1987ء کی تاریخ کے مطابق اشتہار وغیرہ چھپوا کر دیواروں پر لگوا دیئے جیسے ہی جلسے کے انتظامات شروع کئے ڈپٹی کمشنر بہاولپور، ایس ایس پی بہاولپور نے امیر عزیمتؒ پر خیر پور ٹامیوالی میں داخلے پر پابندی لگا دی اس کی اطلاع امیر عزیمت حضرت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کو دی گئی جس پر امیر عزیمتؒ نے جواب دیا کہ آپ جلسے کے انتظامات جاری رکھیں میری فکر نہ کریں میں جلسے میں ضرور آؤنگا چاہے کچھ

بھی ہو جائے میرے لئے اس قسم کی پابندیوں کی کوئی حیثیت نہیں جو قرآن و سنت اور اصحاب رسول ﷺ و ازواج مطہرات و اولا د رسول ﷺ کی شان بیان کرنے سے روکے میں ایسے کسی ضابطے اور قانون پر پیشاب کرتا ہوں اس موقع پر انتظامیہ کی طرف سے لیٹر بھی بھیجا گیا کہ آپ مہربانی کر کے خیر پور ٹامیوالی میں تشریف نہ لائیں یہاں حالات خراب ہو جائیں گے امیر عزیمتؒ نے انتظامیہ کے اس لیٹر کے ٹکڑے کر کے زمین پر پھینک دئے مولانا غلام یٰسین صاحب نے جلسے کے انتظامات کئے انتظامیہ نے ان سے کہا کہ مولوی حق نواز تو جلسے سے خطاب نہیں کر سکتے ان پر پابندی ہے اور آپ بھی اپنے مدرسہ کے اندر جلسہ کریں اور لاؤڈ سپیکر بھی نیچے کر کے لگائیں اس کی آواز باہر تک نہ آئے مولانا غلام یٰسین صاحب نے ایسا ہی کیا۔

راقم اس جلسہ میں اپنے استاد محترم حافظ محمد شفیع صاحب مدظلہ عالی کے ہمراہ بنفس نفیس پہنچا اس لئے کہ اس جلسہ کے ایک ہفتہ بعد راقم نے اپنے گاؤں میں امیر عزیمت سے جلسے کیلئے تاریخ لی ہوئی تھی اور راقم اپنے جلسے کے اشتہارات لیکر خیر پور ٹامیوالی پہنچا تھا کہ امیر عزیمتؒ کو اشتہارات بھی دے دونگا اور انہیں یاد دہانی بھی کرادونگا کہ آپ ہمارے پروگرام میں ضرور تشریف لائیں۔ خیر پور ٹامیوالی پہنچ کر مندرجہ بالا صورتحال سے آگاہی ہوئی۔

بہر حال امیر عزیمتؒ کے بارے میں مختلف افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ مولانا جھنگویؒ صاحب پہنچ چکے ہیں، ابھی نہیں پہنچے، انہیں انتظامیہ نے روک لیا ہے وغیرہ وغیرہ۔ خفیہ ایجنسی کے لوگ سول لباس میں گھوم پھر رہے تھے اور

Scanned with CamScanner

لوگوں سے پوچھ رہے تھے کہ مولانا حق نواز جھنگوی صاحب پہنچ گئے ہیں کہ نہیں اسی طرح ایک نے راقم سے بھی پوچھا میں نے جواب دیا کہ ہم تو خود مسافر ہیں امیر عزیمت کو دیکھنے اور سننے آئے ہیں ہمیں کچھ نہیں پتہ کہ مولانا حق نواز جھنگوی صاحب پہنچے ہیں یا نہیں اتنے میں لاؤڈ اسپیکر میں اعلان ہو گیا کہ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ مدرسے کے اندر پہنچ چکے ہیں تمام لوگ مدرسہ کے اندر جلسہ گاہ میں تشریف لے آئیں اتنا سننا تھا کہ گلیوں، بازاروں میں موجود لوگوں کی مدرسہ کی طرف دوڑیں لگ گئی جلسہ گاہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا راقم جلسہ گاہ کے مجمع میں سب سے آگے مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کے قریب بیٹھ گیا سب سے پہلے تلاوت ہوئی اس کے بعد نعت رسول ﷺ پڑھی گئی اور اس کے بعد سرخ ٹوپی پہنے ہوئے سپاہ صحابہؓ کے مرکزی جنرل سیکرٹری بھائی محمد یوسف مجاہد شہیدؒ نے تقریباً آدھا گھنٹہ تنظیمی امور پر خطاب فرمایا اس کے بعد امیر عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے خطاب فرمایا جو تقریباً ایک گھنٹہ پر محیط تھا وہ خطاب کیا فرمایا تھا، انتظامیہ کو کیا کہا، جلسہ کے منتظمین سے کیا کہا، مولانا منظور شاہ ہمدانی شہیدؒ کے قاتلوں کی عدم گرفتاری پر کس انداز سے احتجاج کیا۔ شیعہ اثنا عشریہ کے کفر کو کیسے ثابت کیا۔ سنی قوم کی غیرت کو کس طرح جھنجھوڑا، سپاہ صحابہؓ کے 6 مطالبات پیش کر کے انہیں حکومت سے منوانے کیلئے کس طرح کا عزم ظاہر کیا اور اصحاب رسول ﷺ، ازواج مطہرات، اولاد رسول اور خصوصاً امی عائشہ صدیقہ ؓ کی گستاخی پر کس طرح اپنے جذبات کا اظہار کر کے سنی قوم کو غیرت دلائی یہ سب کچھ اس ایک گھنٹہ کے خطاب میں ہے اب آیئے آپ امیر عزیمت ؒ کا یہ

خطاب ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ: یاد رہے کہ راقم امیر عزیمتؒ کے اس خطاب سے اتنا متاثر ہوا کہ انہی دنوں میں ایک چھوٹا ٹیپ ریکارڈ خریدا اور امیر عزیمتؒ کے اس خطاب کو کیسٹ سے قلم کے ذریعہ 1987ء ہی میں خود تحریر کیا جو کہ راقم کے ریکارڈ میں موجود تھا۔ جب کارکنوں کو راقم نے ذکر کیا تو انہوں نے راقم سے کہا کہ اسے ایک کتابچے کی شکل میں شائع کر کے اس نئی نسل تک پہنچایا جائے تاکہ ان کے علم میں آئے کہ امیر عزیمتؒ اپنے مشن کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے کس طرح کس انداز میں کس طریقے سے کارکنوں کو تیار کر رہے تھے اس لئے سپاہ صحابہؓ کے کارکنوں اور سنی قوم کی خدمت میں راقم کی طرف سے ایک حقیری کوشش ہے۔

دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے مزید امیر عزیمتؒ کے صحیح کاز اور مشن کیلئے اسی طرح کا کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

فقط سلام

طارق محمود مدنی

فون نمبر 0300-2524599

Scanned with CamScanner

خطبہ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم محمد رسول اللہ والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم تراهم رکّعا سجدا یبتغون فضلاً من اللہ ورضوانا. سیما هم فی وجوههم من اثر السجود ذالک مثلهم فی التوراة و مثلهم فی الانجیل کزرعٍ اخرج شطئه فاٰزره فاستغلظ فاستوی علی سوقه یعجب الزراع لیغیظ بهم الکفار. وقال اللہ فی مقامٍ آخر. لقد من اللہ علی المؤمنین اذبعث فیهم رسولا من انفسـ

Scanned with CamScanner

صدر اجلاس معزز علماء کرام، گرامی قدر، سامعین اجلاس، انجمن سپاہ صحابہؓ کے عزیز نوجوانو!

کافی عرصہ کے بعد مجھے آج آپ کے شہر میں آپ سے مخاطب ہونے کا اس وقت اتفاق ہو رہا ہے جس وقت خیر پور ٹامیوالی کی پرامن زمین پر ایک غیر مسلم اقلیت نے اپنی بدمعاشی، بددیانتی، بے غیرتی، شیطنت کی انتہا کر دی ہے۔ اور پھر دکھ کی بات یہ ہے کہ آج ایک دینی ادارے کے دینی پروگرام کے لئے لوڈ سپیکر کی اجازت نہیں ملی۔ جب کہ آپ کے کان بھی سن رہے ہوں گے۔ اور میرے کان بھی سن رہے ہیں سینما کے سپیکر کی آواز یہاں تک پہنچ رہی ہے معلوم نہیں کہ وہ خیر پور ٹامیوالی کی بے غیرت انتظامیہ کے کان تک پہنچتی ہے یا نہیں پہنچتی۔ قرآن وسنت کی اشاعت لوڈ سپیکر پہ نہ ہو لیکن نور جہاں کی بکواسات کو پورے شہر میں سنوایا جائے۔ ملک کی نوکر شاہی راشی افسر جن کے وجود کا ایک ایک حصہ ناپاک اور حرام کی کمائی سے تیار ہے یہ اگرچہ اپنے آپ کو مسلمان ظاہر کرتے ہیں لیکن درحقیقت اسلام دشمن طاقت اس وقت نوکر شاہی ہے۔ انہیں سینما کا لوڈ سپیکر نظر نہیں آتا لیکن ایک مذہبی جلسے کا لوڈ سپیکر نظر آتا ہے اور مجھے پھر آپ پر بھی افسوس ہے کہ آپ نے ایک عالم دین شہید کرانے کے بعد چالیس آدمی زخمی کرانے کے بعد بھی اتنی غیرت کا ثبوت نہیں دیا کہ آپ لوڈ سپیکر کو اونچی جگہ نصب کر کے اس شیطان اور لعین انتظامیہ کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر بات کر سکیں۔ اس سے بہتر ہے کہ آپ مذہب کا نام لینا چھوڑ دیں۔ آپ مجھ پر ناراض نہ ہونا، پورا قصبہ دیوبند کا گڑھ ہو اور اسے سانپ سونگھ جائے، اس کی غیرت مٹ جائے۔ اس

Scanned with CamScanner

کا ضمیر مردہ ہو جائے تو بہتر ہے کہ وہ قصبہ صفا ہستی سے مٹ جائے۔

(خیر پور ٹامیوالی شہر ضلع بہاولپور میں مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کے اس خطاب سے چھ ماہ قبل چادر چار دیواری کا تقدس پامال کر کے ایک ممتاز عالم دین حضرت مولانا سید منظور شاہ ہمدانی صاحب کو ڈنڈوں، چھریوں، کلہاڑیوں سے حملہ کر کے قتل کر دیا اور چالیس سے زائد سنی مسلمانوں کو شدید زخمی کر دیا تھا۔ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ اس واقعہ کے فوراً بعد جھنگ کا اپنا جمعہ چھوڑ کر خیر پور ٹامیوالی میں نماز جمعہ پڑھانا چاہتے تھے اور اس واقعہ پر قاتلوں کی عدم گرفتاری پر احتجاج کرنا چاہتے تھے۔ لیکن اس وقت مقامی علماء نے اپنی بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا کہ نہیں نہیں ابھی آپ نہ آئیں ابھی آپ کی آگے ضرورت پڑے گی ،تب آپ کو بلوائیں گے پھر آنا۔ اس کے بعد چھ ماہ گزر گئے۔ معاملہ ٹھنڈا ہو گیا۔ نہ قاتل گرفتار ہوئے اور نہ ہی ان لوگوں نے مولانا حق نواز جنگوی شہیدؒ کو خیر پور میں آنے کی دعوت دی اسلئے امیر عزیمتؒ نے افسردہ اور ناراضگی اور غصہ کی حالت میں یہ خطاب فرمایا)

ایک وعدہ آپ کریں۔ایک وعدہ میں کرتا ہوں:

کیا آپ اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ آئندہ آپ لوڈ سپیکر اور مذہبی پروگرام کی کسی پابندی کو قبول نہیں کریں گے۔ وعدہ کرتے ہیں؟ ایک وعدہ آپ کریں ایک میں بھی کرتا ہوں، اگر آپ نے آئندہ اسی قسم کی پابندی کرنی ہو تو کم از کم اگر میں انسان ہوں تو میں آئندہ خیر پور کی زمین پر قدم نہیں رکھوں گا۔اس قسم کی بے ضمیری، بے حسی، یہ نہیں چاہئے ،کیا خیال ہے آپ بولتے کیوں نہیں؟ یہ بے حسی برداشت نہیں؟ جی، زور سے۔

مولوی کا آپریشن

شیعہ کا ٹٹو اسی گلی سے گذرتا ہے چاہے اس کے ٹٹو کے گذرنے کی وجہ سے ایک معتبر عالم دین شہید ہو گیا ہے پھر بھی آئندہ سال وہ ڈل ڈل اسی راستہ سے گزرے گا اس کو سنگینوں کے پہرے میں گذارا جائے گا، اس کو فوج کے پہرے میں گذارا جائے گا، اس کو انتظامیہ کے پہرے میں گذارا جائے گا، باوجود اس کے کہ وہ ماتمی جلوس ایک قتل و غارت کا سبب بن چکا ہے پھر بھی اس کا راستہ نہیں بدلتا مولوی اتنا بے غیرت تو ہے کہ تو لوڈ سپیکر کو بھی بلند آواز کے لئے نہیں نصب کرسکتا؟ نعرے.........اور جو کیا وہ بھی ردی۔ جو نصب کیا وہ بھی ردی، کیا تقریر کی جائے، تم بتلاؤ تمہیں کیا کہا جائے، میں تمہارے برف سے زیادہ ٹھنڈے خون کو کن لفظوں کے ساتھ گرم کرسکتا ہوں تم ہی بتلاؤ؟ خاموش کیوں ہو۔ٹٹو آئندہ سال اسی راستہ سے نہیں گزرے گا؟ عوام نے کہا "نہیں"۔ مولانا نے کہا گذرے گا عوام نے کہا نہیں گذرے گا۔ مولانا نے کہا غلط کہتے ہو گذرے گا۔ ایک شخص نے نعرہ لگایا جو مولانا نے کہا ٹھہریئے!" غلط کہتے ہو گذرے گا، اور یہ گتی انتظامیہ گزارے گی"۔ گزارے گی، مت کسی

Scanned with CamScanner

مقابلے میں جتلا رہو یہ اسی راستہ سے نہیں گزاریں گے جو بیداری تم میں آنی چاہیے وہ نہیں آئی۔ تم جلوس کی بات کرتے ہو اس راستہ سے نہیں گذرے گا۔ تم ایک لوڈ سپیکر نہیں لگا سکے ایک ٹوٹے ڈرکر۔

ڈپٹی کمشنر اور عوام کا آپریشن:

تیرے بہاولپور کے ڈپٹی کمشنر کی ویلیو ایک ٹوٹے سے زیادہ نہیں ہے۔ کیا اہمیت رکھتا ہے وہ، مذہب کی آزادیوں کو کنٹرول کرنے والے، قرآن وسنت کی صدائے حق کے راستہ میں قدغن لگانے والے کیا شیعہ تیرا داماد ہے۔ اس کے اوپر قدغن کیوں نہیں۔ اس کا ماتمی جلوس بند کیوں نہیں، اس کا تبرا بند کیوں نہیں، اس کی فریب کاری بند کیوں نہیں، اس کا دجل بند کیوں نہیں۔ اس کا ٹوٹو بند کیوں نہیں۔ اور وہ تیرے باپ سترہ 17 آدمی جو آج تک گرفتار نہیں ہوئے وہ تجھے ملتے نہیں ہیں۔ انٹیلی جنس کہاں ہے۔ سی آئی ڈی کہاں ہے۔ تیرے خفیہ رپورٹر کہاں ہیں۔ ضابطہ کہاں ہے۔ قانون کہاں ہے۔ ہمیں کہتے ہو نشان دہی کرو تم تنخوائیں کس کی کھاتے ہو جو تمہیں آج تک قاتل نہیں مل رہے۔

نعرے.........اوتو اڈھے پلے بھی پئی ہے کوئی نہیں (کوئی تمہارے بھی سمجھ آئی ہے کہ نہیں) کوئی مردہ ضمیر جاگ سی، عوام نے کہا ان شاء اللہ، ان شاء اللہ آکھدے ہوسن جیڑھے بہاولپور شہر تو آئے نے (ان شاء اللہ وہ کہتے ہیں جو بہاولپور سے آئے ہیں خیر پور ٹامیوالی والے بولیں) جی، ان شاء اللہ او آکھدے ہوسن جیڑھے بہاولپور شہر تو آئے نے خیر پور ٹامیوالی بولے۔ ناراضگی معاف بے ضمیر 40 آدمی زخمی ایک شہید اور پھر قرارداد لے کے

Scanned with CamScanner

کھڑے ہو ڈوب مرو، کس لئے میں تمہاری عزت و احترام کروں، تم کیا ہو۔ ڈپٹی کمشنر کے خلاف بولے تمہارے خلاف نہ بولے۔ تم نے کیا کیا ہے آج تک، قاتل پکڑو قاتل پکڑو، تمہاری بے حسی زبان پر قاتل پکڑے جائیں گے کیا خیال ہے؟ پکڑے جائیں گے؟ اس طرح نہیں قاتل گرفتار کرائے جاتے جیسے تم قرار داد لیکے کھڑے ہو۔ کب تک قرار داد اور ریزولیشن پر مولوی اور میری قوم لگی رہے گی، کب تک، کتنا عرصہ بیت گیا ہے ریزولیشن پاس کرتے ہوئے کتنا عرصہ بیت گیا ہے قرارداد پاس کراتے ہوئے آپ کی قرارداد اور آپ کی ریزولیشن کو حکومت کوئی گھاس نہیں ڈالتی اور حکومت کی کمزوری سمجھ لیجئے حکومت اسی کے سامنے گھٹنے ٹیکتی ہے۔ جس کے ہاتھ میں ڈنڈا ہو کبھی بے حس، بے ضمیر اور مردہ قوم کے سامنے حکومت نے گھٹنے نہیں ٹیکے، حکومت اس کے سامنے گھٹنے ٹیکتی ہے جس کے ہاتھ میں طاقت ہو جس کے ہاتھ میں ڈنڈا ہو اور میں محض ہوائی باتیں نہیں کر رہا آپ کے اسی پاکستان میں، میں بطور مثال کے جھنگ پیش کرتا ہوں، کوئی مولوی جس کا ڈپٹی کمشنر جھنگ داخلہ بند کرے جرأت نہیں ہے کہ وہ میرے ضلع میں داخل ہو کوئی پٹی والا اس کو انگلی لگا جائے۔

ماں نے وہ ڈی سی نہیں جنا (پیدا کیا) جو جھنگ میں مذہبی پروگرام پر پابندی لگا دے۔ وہ ڈپٹی کمشنر پیدا ہی نہیں ہوا جو وہاں لوڈ سپیکر کی زبان روک لے آواز روک لے۔ نہیں، کیوں، یہ میں آپ کے سامنے مثال دی ہے جنگ دور نہیں آپ، تحقیق کر لیں تو کیا جنگ کے لوگ آسمان سے اترے ہیں اور تم زمین کی مخلوق ہو۔ بولتے کیوں نہیں، خاموش کیوں ہو، جھنگ کے لوگ آسمان سے اترے ہیں؟ اونچی

Scanned with CamScanner

آواز سے، وہ اسی زمین کی مخلوق ہے کہ نہیں ان کا وجود اسی خمیر سے بنا ہے یا نہیں۔ بلند آواز سے، اگر وہاں ایک قانون کو توڑا جا سکتا ہے تو خیر پور ٹامیوالی میں بھی اس گندے غلط قانون کو توڑا جا سکتا ہے۔ نہیں توڑا جا سکتا۔

تمہیں علماء کے قاتل نہیں ملتے:

آپ کے قاتل سارے پکڑ لئے گئے ہیں؟ کیوں وہ قاتل ڈپٹی کمشنر کے داماد ہیں۔ ایس پی کے داماد ہیں، پکڑے کیوں نہیں جاتے وجہ کیا ہے؟ اونچی آواز سے، تلاش کر رہے ہیں مل نہیں رہے۔ نہ اسلم قریشی کے قاتل ملے، نہ قاری اشرف لاہوری شہیدؒ کے قاتل ملے، نہ احسان اللہ فاروقی شہیدؒ کے قاتل ملے، نہ مولانا ہمدانی شہیدؒ کے قاتل ملے، لیکن اسماء اور سلمٰی دو چھوکریاں (لڑکیاں) کراچی میں قتل ہوتی ہیں ان کے قاتل دوسرے دن مل جاتے ہیں۔ بے نظیر پر حملہ کرنے والے ڈاکو کہیں بھاگ جائیں دوسرے دن میسر آجاتے ہیں۔ نور جہاں کے گھر کی چوری کرنے والے اگلے دن تلاش ہو جاتے ہیں، اگر تمہیں قاتل نہیں ملتے تو علماء کے قاتل نہیں ملتے بے ضمیر و بے غیرتی کے مجسموں، بدفطرتی اور شیطنت کا ڈھیر تمہیں اگر قاتل نہیں ملتے تو علماء کے نہیں ملتے، تم سنگینیں (اسلحہ) تان کر ہمارے راستہ میں کھڑے ہو، مت آئے کوئی اس ضلع میں، مت آئے کوئی اس ضلع میں داخلہ بند ہے۔ ایسی تیسی تمہاری اور تمہارے باپ کی، میں تمہارے ضابطے اور قانون پر پیشاب کرتا ہوں جو مجھے اللہ اور اس کے رسول کی بات کو بیان کرنے سے بعض رکھتا ہو۔

ایک آدمی جلسے سے اٹھا اس کا آپریشن:

اے دیڈ ھا اٹھیا جار یا اینو بہا، بہالے اس نوں، تماشا چھوڑ یا با بیٹھ جا، بہالے اس نوں،

Scanned with CamScanner

بیڈھا اٹھے بیٹھا لے۔ گھروں آیا ای کیوں اے۔ جیڈھا بولے اودیں منہ تے ہتھ دے
بیڈھا اٹھے اوھا گریبان پکڑ کے بیٹھا لے۔ (جو اٹھ کر جا رہا ہے اسے بیٹھا۔ بیٹھا لے اس
کو، تماشا چھوڑ بابا بیٹھ جا، بیٹھا لے اس کو، جو اٹھے بیٹھا لے۔ گھر سے آیا ہی کیوں، جو بولے
اس کے منہ پر ہاتھ دے۔ جو اٹھے اس کا گریبان پکڑ کر بیٹھا لے)۔ تماشا ذہنی
تسلسل چھوڑ۔ مذہبی گفتگو سنی ہے تو مذہبی جذبے کے ساتھ سن ورنہ گھر سے آئی ہی
نہیں اکھاڑا نہیں، سینما نہیں، تھیٹر نہیں ہے، آئے ہو تو وقت دو نہیں وقت دے سکتے ہو تو
آئے کیوں تھے، ہم نے کوئی عطاء اللہ شاہ بخاریؒ آپ کے ہاں بھیجا تھا اور منت کی تھی کہ
ہمیں جھنگ سے بلا ڈ ایک آدمی کو دو سو میل سفر کرانے کے بعد یہاں تماشہ بنتے ہو خود بھی اور
اسے بھی بناتے ہو۔ ہم جان ہتھیلی پر رکھ کے تیرے ملک کی غلط، گندی، غلیظ، گھٹی، انتظامیہ
سے ٹکرا کر ملک کے غلط ضابطے توانین توڑ کر قرآن وسنت کی آواز بلند کرتے ہیں تو ایک گھنٹہ
اس کے لئے قربان نہیں کر سکتا۔ مت اٹھے کوئی جب تک میں بولوں گا۔

ڈپٹی کمشنر کی بات مت مانی جائے:

بات میری سمجھ میں آرہی ہے، ہوئے ہیں قاتل گرفتار، ہونے چاہئیں، اور اس
انتظامیہ کو کرنے پڑیں گے، کرنے پڑیں کے یا نہیں کرنے پڑیں گے، جی، کیسے تمہاری سرد
مہری سے، تمہاری خاموشی سے، تمہارے منہ پہ کلف لگے رہنے سے قاتل گرفتار ہو جائیں
گے، بلند آواز سے بولئے۔ نعرے۔۔۔۔۔ تو پہلی جرأت کا مظاہرہ یہ کریں کہ اب مدرسے کا
ایک اور جلسہ ہو رہا ہے ڈپٹی کمشنر کی بات مت مانی جائے لوڈ اسپیکر جتنا بلند لگایا جا سکتا ہے
لگایا جائے اور ڈی سی کو چیلنج کیا جائے کہ اگر تم نے اپنی ماں کا دودھ پیا ہے بوتل کا دودھ نہیں

Scanned with CamScanner

پیا تو مائیک (اسپیکر) کی طرف ہاتھ کر، پھر میں سمجھوں گا کہ تم قاتل گرفتار کروالو گے، اور اگر تم لوڈ سپیکر چار فٹ اونچا نہیں لگا سکتے تو پھر تم قاتل بھی گرفتار نہیں کرا سکتے نہ اپنے آپ کو دھوکہ دو نہ ہمیں دھوکہ دو۔ ٹھیک یا غلط؟ یہ کام جرأت سے ہوتے ہیں یچے لگنے سے، کاسا لیسی سے، ٹوڈی سے، چمچہ گیری سے، ہاتھ جوڑنے سے، ایک راشی کو سر کہنے سے یہ کام نہیں ہوتے۔ کام ہوتے ہیں کہ اسے کہا جائے کہ میں یہ اقدام کر رہا ہوں تیرے اندر جرأت ہے تو روک یہ کام تب ہوتے ہیں۔ ٹھیک ہے کہ نہیں؟

انتظامیہ کو چیلنج:

میں آپ کے شہر میں تقریر کر رہا ہوں کہ نہیں کر رہا ہوں، میرا گھر یہاں ہے، میری برادری میری قوم، میرے رشتے دار، ہیں؟ نہیں، میں آپ کے پورے ضلع کی انتظامیہ کو چیلنج کرتا ہوں کہ مجھے روک، نعرے.......... آپ کی معلومات میں ہونا چاہئے کہ گرفتاری میری تحریک کا حصہ ہے میں ملک کے گوشے گوشے میں گورنمنٹ سے کہہ رہا ہوں کہ تم مجھے پکڑو تا کہ سپاہ صحابہؓ اپنی تحریک کا آغاز کرے تم کارکن پکڑو تا کہ ملک میں آگ لگے، آنے والے محرم تک ہم ماتمی جلوس کا راستہ روک سکیں۔ نعرے.......... تیرے ضلع کے ڈپٹی کمشنر میں جرأت ہے تو پکڑے، پکڑے، گرفتاری میری تحریک کا حصہ ہے، نہیں ہونا چاہئے حصہ؟ حصہ ہے، میں کہتا ہوں پکڑو تا کہ ہم اپنی تحریک کا آغاز کریں اور محرم تک ایسے حالات گورنمنٹ کیلئے پیدا کر دیئے جائیں کہ پھر ماتمی جلوس نکلے یا ہم رہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ پکڑو، ٹھیک نہیں، اونچی آواز سے، پرچیاں لکھ لکھ کر بھیجتے ہو یہاں نہ آنا تھک ہے (لعنت ہے) کوئی اور جرأت کرو اب ان پرچیوں کو ہم نہیں مانتے تمہاری چٹھیوں (پرچیوں) کو نہیں مانتے، تمہارے اس

غلاظت اور دجل کو نہیں مانتے، بنیادی حقوق بحال ہیں ہر ایک کے لئے کنجر کھلم کھلا نا چتا ہے، بدمعاشی کھلم کھلا ہو۔

سینما کا آپریشن:

مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کو دوران تقریر محسوس ہوا کہ فلمی سینما کی آواز بند ہوگئی جس پر انہوں نے فرمایا۔ سینما کی آواز بند ہوگئی یار، ٹائم ختم ہوگیا یا ویسے بند ہوگئی؟ کسی نے کہا ٹائم ختم دوسرے نے کہا، اور پورے مجمع سے آواز آئی کہ کم ہوگئی۔ مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ نے کہا کہ پہلا قدم کل اے چاہو کہ یہ آواز کل شہر وچ نہ سنی جائے، چنیدے او قدم، ہتھ کھڑے کرو، (پہلا قدم کل یہ اٹھاؤ کہ یہ آواز کل شہر میں نہ سنی جائے اٹھاتے ہو قدم، ہاتھ کھڑے کرو) نعرے۔۔۔۔ سینما کی بدمعاشی پرمبنی آواز کل خیر پور ٹامیوالی کے بازاروں میں مت سنی جائے، وعدہ ہے ہاتھ کھڑا کر کے وعدہ۔ نعرے۔۔۔۔۔۔ اگر تم نے یہ بدمعاشی کرنی ہے، تم نے بے حیائی کرنی ہے تو خفیہ کرو اس کو اعلانیہ اتنا اونچا لوڈ اسپیکر لگا کر پورے شہر میں بیان کیوں کرتے ہو۔ بند ہونا چاہئے یا نہیں ہونا چاہئے؟ او جاگ گئے او سی (آپ جاگ گئے ہو کہ نہیں) جی، بات صحیح کہہ رہا ہوں یا غلط؟ جی، مجمع سے آواز آئی صحیح صحیح کہہ رہا ہوں یا غلط، تو پھر جرأت کریں گے آپ، اونچی آواز سے کرینگے جرأت آپ؟

مولانا جھنگویؒ کی اپنی ایک جرأت کی تازہ مثال:

قاتل ویسے نہیں گرفتار ہونگے، قاتل اس دن گرفتار ہونگے جب آپ ڈپٹی کمشنر کو اپنے

Scanned with CamScanner

ضمیر کا مقام بتلا دینگے، اپنے ضمیر کی حیثیت بتلا دیں گے کہ ہم بھی کوئی دل رکھتے ہیں ہم بھی کوئی ضمیر رکھتے ہیں اس دن گرفتار ہونگے ورنہ قطعی گرفتار نہیں ہونگے، جی، ورنہ گرفتار نہیں ہوں گے اور وہ مل بھی جائینگے۔ میں آپ کو اپنی ایک تازہ مثال بتلاتا ہوں صرف اس لیے کہ شاید جاگ جاؤ، میرے حقیقی بھانجے کی دو بھینسیں چوری ہوئی تھیں آج سے ایک ماہ پہلے، توجہ ہیں میری طرف، پرچہ درج کرایا ایک ماہ پورا گذر گیا روزانہ وہ بچہ صبح تھانے جائے پھر شام جائے روزانہ وعدہ کل چور پکڑتے ہیں پرسوں پکڑتے ہیں، تلاش کر رہے ہیں، مل نہیں رہے، فلاں ہو رہا ہے، یہ ہو رہا ہے، وہ ہو رہا ہے، بات چلتی گئی ایک ماہ چھ دن گذر گئے، کتنے گذرے، ایک ماہ چھ دن گذرنے کے بعد اور اتنا عرصہ ایک ایس ایچ او کو دینے کے بعد میں نے براہ راست ایس پی سے ایک ماہ چھ دن گذرنے کے بعد بات کی، ایک ہفتے میں بھینسیں چاہئیں، اللہ گواہ ہے، ایک ہفتے میں بھینس چاہئے نہیں ملے گی تو آپ اپنا انتظام کر یں، میں بھی کوئی وزیر اعظم نہیں ہوں۔ گورنر نہیں ہوں۔ بس اللہ کا فضل وکرم ہے میں اللہ کو گواہ کر کے کہتا ہوں ایک ہفتے کے اندر اندر چور بھی ملا بھینسیں اصلی ملی ساتھ دو ان کی اور ایک تھانیدار پکڑ کر لایا کہتا ہے کہ دو کی بجائے چار لو، خدا کی قسم، اللہ کی قسم، ایک ہفتے میں مل گئی، یا پہلے پورا مہینہ گذر گیا۔ او جی تلاش نہیں ہوئی ساڑھے کول کی اللہ دین دا چراغ اے جیڑھے نال ڈھونڈھ لیئے کوئی دسو نشان دہی کرو آ (ہمارے پاس کوئی اللہ دین کا چراغ ہے جس کے ساتھ ڈھونڈھ لئے کوئی نشاندہی کرو اس بکواس پر ایس ایچ او لگا رہا ہے لیکن جب ڈنڈا چڑھا ایک ہفتے میں ملے تم جب تک ڈپٹی کمشنر کو ڈنڈا نہیں چڑھاؤ گے، ایس پی کو ڈنڈا نہیں چڑھے گا، پورا ابہاولپور ایک آواز نہیں بنے گا، تم اپنے ضمیر کی صحیح آواز جب تک بلند

نہیں کرو گے، قاتل نہیں پکڑے جائیں گے اور جب تم اپنے ضمیر کی صحیح آواز بلند کرو گے جیسے ایک مواحد بلند کرتا ہے ایک ہفتے میں قاتل پکڑیں جائینگے۔ کوئی وجہ نہیں ہے کہ نہ پکڑا جائے ، باڈر پاس کر گئے ہیں، آسمان پر چڑھ گئے ہیں، تلاش کر رہے ہیں، ملتے نہیں ہیں، 302 کا ملزم نہیں ملتا کوئی چھوٹا موٹا پرچہ ہے 302 کا ملزم چھ ماہ گذرنے کو ہیں مل نہیں رہا کیوں ملے جب تک تمہارا ذہن بدمعاشی سے پاک نہ ہو ملے کیوں؟

دارالعلوم دیوبند کا فیصلہ اور سپاہ صحابہؓ کے چھ مطالبات:

گرامی قدر! میں آج ایک اجڑے ہوئے شہر میں بول رہا ہوں، میں آج ایک تباہ شدہ وادی میں بول رہا ہوں، میں آج اس شہر میں بول رہا ہوں جس شہر میں آبرو لوٹ لی گئی، جس شہر کی عزت لوٹ لی گئی، جس شہر کے نظریات لوٹ لئے گئے، لوٹا کس نے؟ ایک غیر مسلم نے لوٹا کس نے؟ جو قادیانیت سے بڑا کافر تھا، کس نے لوٹا؟ ظلم و بربریت کے بازار کس نے گرم کیئے؟ جس کو قرآن پر ایمان نہیں، جن کا پیغمبر کی صداقت پر ایمان نہیں، جس کا نبی کے اصحابؓ مقدس پر ایمان نہیں، اس نے لوٹا؟ اقلیت نے لوٹا، چنانچہ میں آج کھل کر بلا حیل و حجت یہ بات پوری صفائی کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ " انجمن سپاہ صحابہ 5 بنیادی مطالبات رکھتی ہے اور ان مطالبات کو قوت اور طاقت کے بل بوتے منوانا چاہتی ہے"۔ (یاد رہے کہ مولانا حق نواز شہیدؒ کی شہادت تک جماعت کو انجمن کے نام سے پکارا جاتا تھا۔ اس کے بعد جماعت نے فیصلہ کیا کہ اب جماعت کو انجمن کی بجائے صرف سپاہ صحابہؓ کے نام سے پکارا جائے)۔

ان 5 بنیادی مطالبات میں پہلا اور انتہائی اہم مطالبہ یہ ہے کہ " شیعہ اپنے عقائد و

نظریات کی بنیاد پر قطعاً لاشک ولاریب کافر ہے اس کے کفر میں کوئی شک نہیں ہے، اس کے ارتداد میں کوئی شک نہیں ہے، اس کے غیر مسلم ہونے میں کوئی شک نہیں ہے، لاشک ولاریب یقیناً قطعاً شیعہ اثنا عشری خارج از اسلام ہے"، اعلان اور فیصلہ سنانا چاہتا ہوں، گذشتہ جنوری کے ماہنامہ رسالہ "دارالعلوم" جو دارالعلوم دیو بند سے نکلا کرتا ہے، ہر ماہ نکلتا ہے، دارالعلوم دیو بند کہاں ہے؟ بہاولپور میں، جی "ہندوستان" میں یہ رسالہ دارالعلوم دیو بند انڈیا سے ہر ماہ چھپتا ہے، اس کے سرورق پر لکھا ہوا ہے کہ دارالعلوم دیو بند کا ترجمان، دارلعلوم دیو بند...... کا ترجمان' بلند آواز سے بولئے' دارالعلوم دیو بند...... ترجمان۔ ترجمان کا معنی آپ جانتے ہیں بولئے ترجمان کا معنی نہیں جانتے؟ کسی کے موقف کی ترجمانی کرنا اسے بیان کرنا...... کسی پروگرام کی وکالت کرنا وکیل تو سمجھ رہے ہو وکیل؟ نہیں سمجھ وے (نہیں سمجھ رہے) جی اس کے سرورق پر لکھا ہے۔ دارالعلوم دیو بند کا ترجمان اور نام اس رسالے کا کیا ہے دارالعلوم، یہ گذشتہ جنوری جو گذر گئی اس جنوری کا یہ رسالہ ہے اس رسالے میں31,30,29 اکتوبر1986 کو دارالعلوم دیو بند کی چہار دیواری میں ختم نبوت کے مقدس عنوان پر عالمی اجلاس منعقد کیا گیا تھا اس اجلاس میں پاکستان سمیت تمام اسلامی ممالک کے نمائندگان اکابر، علماء، مذہبی ترجمان، مفتیان دین، علماء ملت، شریک ہوئے اور اس اجتماع میں دارالعلوم دیو بند کے وہ اساطین امت جنہیں آج پورے برصغیر میں سنیت کا ترجمان تصور کیا جاتا ہے۔ وہ علماء بھی اس اجتماع میں شریک تھے، ختم نبوت کے نام سے وہ اجتماع تھا۔ پورا عالم اسلام اس اجتماع میں اپنی نمائندگی پیش کر رہا تھا۔ اس عالمی اجلاس میں رئیس المناظرین امام اہلسنت حضرت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب آف انڈیا ایک تجویز

Scanned with CamScanner

لائے۔ایک قرارداد لائے ،ایک عالمی اجتماع اور عالمی اجلاس کے سامنے قرارداد کا متن یہ تھا،قرارداد کا مضمون یہ تھا۔سمجھ آرہی ہے میری بات ،قرارداد کا عنوان یہ تھا کہ شیعہ اپنے عقائد و نظریات کی بنیاد پر خارج از اسلام ہیں خصوصاً شیعہ کا عقیدہ امامت قطعی طور پر ختم نبوت کا انکار ہیں، کیوں؟ امامت کے عقیدے کی تفصیل یہ ہے۔شیعہ امام کی تعریف کرتے ہیں۔امام معصوم ہوتا ہے،امام معمور من اللہ ہوتا ہے،امام پر وحی آتی ہے، وحی باطنی اور امام کی اطاعت فرض ہوتی ہے، امام کا انکار کرنا کفر ہوتا ہے اور امام کا درجہ تمام نبیوں سے اعلیٰ اور افضل ہوتا ہے، ساتھ ہی وہ امام کی تعریف میں یہ بھی لکھتے ہیں کہ اگر چہ بارہ اماموں کا درجہ باقی تمام پیغمبروں سے اعلیٰ ہے لیکن محمد ﷺ سے کم ہے یہ انہوں نے لکھا ہے، بولئے تو سہی اور ساتھ ہی یہ تحریر کیا ہے کہ ”حضرت علیؓ کا درجہ نبی ﷺ کے برابر ہے“ عقیدہ امامت اور اس کی تعریف، مولانا نعمانی صاحب قرارداد لائے۔اس عالمی اجلاس کے سامنے کہ شیعہ اپنے دیگر کفریہ عقائد کی بنا پر اور خصوصاً عقیدہ امامت کی بنیاد پر خارج از اسلام ہیں۔آگے رسالہ لکھتا ہے کہ اس قرارداد پر کافی بحث و تمحیص ہوئی۔توجہ آپ کی میری طرف، بحث و تمحیص ہوئی بحث کن لوگوں نے کی جو امام امت ہیں جو اپنے اپنے ملک کے نمائندے تھے بحث کن لوگوں نے کی جو آج علمی دنیا میں صدر تصور کئے جارہے ہیں، بحث کس ادارے میں ہورہی تھی جسے عصر ہند کا لقب ملا، بحث کس ادارے میں ہورہی تھی جس ادارے میں آج 4 ہزار طلباء جن کے خورد و نوش علاج معالجہ کتب و رہائش کے تمام اخراجات دارالعلوم دیوبند کے ذمہ ہیں، اس برصغیر کی عظیم یونیورسٹی جسے عصر ہند کا لقب ملا، جس کی بنیاد قاسم نانوتویؒ نے آج سے کوئی ایک صدی پہلے ایک انار کے درخت کے نیچے رکھی تھی۔اس دارالعلوم کی چار

دیواری جس کی چاردیواری سے شیخ الہندؒ نکلا، جس کی چاردیواری سے حسین احمد مدنیؒ آئے جس کی چاردیواری سے عبدالشکور لکھنویؒ اٹھا جس کی چاردیواری سے علامہ انورشاہ کشمیریؒ آیا جس کی چاردیواری سے اشرف علی تھانویؒ نکلا جس کی چاردیواری سے وہ لوگ آئے جنہوں نے پورے برصغیر میں اپنی للہیت، خلوص، نیک نیتی اور اپنی علمی حیثیت تسلیم کرائی وہ لوگ آئے جنہوں نے انگریز جیسی طاقت کو بستر گول کرنے پر مجبور کر دیا۔ آج اس دارالعلوم کی چاردیواری میں یہ بحث ہو رہی ہے کہ شیعہ مسلم ہیں یا غیر مسلم مولانا منظور نعمانی صاحبؒ قرارداد لائے مفتی موجود، علماء موجود، مذہبی سکالر موجود، عالمی اجتماع اور پورے عالم اسلام کے نمائندے موجود، وہاں دیوبند کا ایک بیٹا جس کی عمر آج اسی 80 برس کو پہنچ گئی ہے (مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ جب یہ خطاب فرمارہے تھے اس وقت مولانا منظور احمد نعمانی صاحب حیات تھے۔ اب وفات پاچکے ہیں) منظور احمد نعمانی صاحبؒ کی آج عمر اسی 80 برس کی ہے وہ قرارداد لائے ہیں کہ شیعہ اپنے عقائد ونظریات کی بنیاد پر کافر ہیں غیر مسلم ہیں اس قرارداد کو قبول کیا جائے رسالہ دارالعلوم لکھتا ہے کہ اس قرارداد پر بحث ہوئی، جرح ہوئی، بحث وتمحیص، جرح اور گفتگو کے بعد اس پورے عالمی اجلاس میں یہ دارالعلوم دیوبند کی چاردیواری میں مولانا منظور نعمانی صاحب کی قرارداد کو تسلیم کرتے ہوئے شیعہ کے کفر کا اعلان کر دیا ہے۔ نعرے............ اور ایک بات کھل کر کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان کی زمین پر کوئی مولوی شیعہ کا کفر نہیں مانتا تو وہ دیوبندی نہیں یا مولوی نہیں ہے وہ جاہل ہے یا دیوبندی نہیں ہے وہ ہم میں گھس آیا ہے ورنہ اس کو مادر علمی کے اعلان اور فیصلے کے بعد تسلیم کر لینا چاہئے کہ شیعت کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ میں پہلے بھی شیعت کو کافر کہہ رہا تھا

Scanned with CamScanner

آج بھی کہہ رہا ہوں اور خصوصاً میرا مادر علمی برصغیر کی عظیم دینی درسگاہ دینی یونیورسٹی اور میرے اور آپ کے لئے سند کا درجہ رکھنے والے ادارے نے ایک اپیل بھی کی ہے کہ علماء حق کو اس فتنے کے خلاف سرگرم عمل ہو جانا چاہئے لہٰذا میں آج آپ کو گواہ کر کے کہنا چاہتا ہوں کہ پاکستان میں ہماری تحریک کا مین (بنیادی) نکتہ یہ ہے کہ حکومت پاکستان شیعوں کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرے۔نعرے..........آپ تائید کرتے ہیں یا نہیں......، بلند آواز سے۔تائید کرتے ہیں......۔ میں اپنے پاس سے کہہ رہا ہوں یا اکابرین کے فتوے کو بیان کر رہا ہوں؟ جی، بحث وتمحیص کے بعد مانا گیا ہے پھر اسی رسالہ میں یہ بات بھی، فیصلہ آیا ہوا ہے اس میں آپ کو توفیق ہو تو آپ بھی رسالہ لیکر پڑھیں اردو میں اور ہمارے تمام اکابرین نے یہ فیصلہ کیا ہے اور اعلان کر دیا ہے اس میں یہ الفاظ بھی رسالہ کے صفحہ نمبر 5 پر ہیں اثنا عشری فرقہ کے ان عقائد کے منظر عام پر آجانے کے بعد الفاظ پر غور رہے اثنا عشری فرقہ ان کے عقائد کے منظر عام پر آجانے کے بعد علماء امت کے لئے اس کے علاوہ کوئی چارا کار باقی نہیں رہا کہ اس فرقہ کو خارج از اسلام قرار دیں، کیونکہ کافر کو کافر نہ کہنا اسے مسلمان تسلیم کرنا ہے جو شریعت کی نگاہ میں جرم عظیم ہے۔ کتنی وضاحت ہے، اب کوئی پاکستان کا مولوی اگر یہ کہتا ہے کہ میں احتیاط کرتا ہوں مجھے اس سے اختلاف ہے اسے مسجد سے نکال دو، مدرسے سے نکال دو کہ تو دیوبندی نہیں ہے نکل، ٹھیک کہہ رہا ہوں یا غلط۔۔ بلند آواز سے ایک یہ کہ وہ فتوے کو بیان نہ کریں اپنی کمزوری کے پیش نظر ایک ہے کہ فتوے سے اختلاف کریں اگر بیان نہیں کرتا تو اس کی کوئی کمزوری ہوگی۔ہم بھی درگزر کریں گے لیکن اگر فتوے سے اختلاف کریں تو نکال دو کہ تو دیوبندی نہیں ہے اگر تیرا علماء دیوبند سے تعلق ہے تو جو اعلان

Scanned with CamScanner

انہوں نے متفقہ طور پر کیا ہے اسے قبول کرنا چاہئے یا نہیں کرنا چاہئے؟ جی آپ کی کوئی تسلی ہورہی ہے، کیسٹ تبدیل کرنے سے کچھ لفظ کٹ گئے ،بول تے پتہ مولوی یٰسین MRD وچ بھی شریک کوئی نہیں ہویا۔ درخواست بھی کوئی نہیں لی۔ ہن دے او ہو کوئی نہ جی، درخواست بھی کوئی نہیں MRD دے وچ بھی شریک کوئی نہ ہویا، اگلے آں نے مسجد بھی خس لئی، مدرسہ بھی خس لیا، پتہ نہیں اینوں کیڈے نفلاں دا ثواب ملیا۔ سانوں تا ایدی کوئی گل سمجھ نہیں آئی۔ ہن اے یک ہور بنیں سی جس دن آئے بنا بیٹھا پھر اگلے آن تے خس لینا ایں، اس واسطے میں تاں اینوں اے آکھداں یا مدرسے دا خیال چھوڑ دیویں یا زمین اپنے ناں آلاٹ کراویں جے ڈنڈا شیعہ نوں چاڑھاتا ایں تاں زمین اپنے ناں آلاٹ کرایا ہن مدرسے دا خیال چھوڑ دیں ہور ڈھن مدرسے تو سوکھا ڈنڈا چاڑھ لیں پورا ملک پیاں۔ کوئی گل پلے بھی پئی اے کوئی نہ؟۔

(ترجمہ: بولو تو سہی۔ مولوی یٰسین MRD میں بھی شریک نہیں ہوا۔ درخواست بھی کوئی نہیں دی۔ سن رہے ہو کہ نہیں" درخواست بھی کوئی نہیں MRD میں وہی شریک بھی نہیں ہوا اگلے نے مسجد بھی چھین لی مدرسہ بھی چھین لیا۔ پتہ نہیں اسے کتنے نفلوں کا ثواب ملا۔ ہمیں تو اس کی کوئی بات سمجھ نہیں آئی اب یہ ایک اور بنائے گا، جس دن یہ بنا بیٹھا پھر اگلے آکر چھین لینگے۔ اس لئے اسے کہتا ہوں یا مدرسے کا خیال چھوڑ دے یا زمین اپنے نام آلاٹ کرا اگر ڈنڈا شیعہ کو چڑھاتا ہے زمین اپنے نام الاٹ کرایا ہو یا مدرسے کا خیال چھوڑ دے اور بہت ہیں مدرسے تو سوکھا ڈنڈا چڑھا پورا ملک پڑا ہے، کوئی بات سمجھ بھی آرہی ہے کہ نہیں؟۔ (یاد رہے کہ مولانا یٰسین صاحب ہی مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کے اس جلسہ کے

Scanned with CamScanner

میزبان تھے)

مساجد اور مدارس کی انتظامیہ ایک دوسری ہٹلر ثابت ہو رہی ہے، مولوی کو اپنی جوتی سمجھتی ہے اسے اپنے مفادات کے لئے استعمال کرنا اپنا بنیادی حق سمجھتی ہے مولوی قرآن و سنت کو بیان کرنے میں آزاد ہونا چاہئے اور اسے اتنا کرم کرنا چاہئے کہ جرأت سے اپنی یہ آزادی حاصل کر سکے۔

تعاون عوام کرتی ہے تو ایک مسجد کا متولی کیوں خدا بن بیٹھا ہے۔ اس کے گھر سے آتی ہے ساری دولت، لوگ دو دو چار چار، 10،10، 20،20، 100،100 - روپے نہیں دیتے مسجد کے لئے مدرسے کے لئے، دیتے ہیں کہ نہیں دیتے۔ تو پھر اکیلا مہتمم یا ایک مسجد کا متولی کیوں فرعون بن بیٹھا کہ اس کے ضمیر کے ذرا خلاف بات کریں اس کو نکال کے باہر پھینکو کیوں؟ مسجدیں اور مدرسے جاگیریں ہیں تمہاری او کنڈ وتیج تاں نہیں گئے (غصہ تو نہیں کر گئے) آ کندہ آ نا جو کوئی نئی تسی ختم تے آسی بھی ختم نہیں تسی جرأت نہیں دیکھائی (کچھ نہیں تم ختم اور ہم بھی ختم نہیں تم نے جرأت نہیں دیکھائی کچی بات ہے) کچی بات ہے، خدا کی قسم کچی بات ہے۔" جدوں تازہ تازہ حالات ہوئے ان تواڈے ڈی سی نے میرا داخلہ بند کیتا ای میں اپنا جمعہ چھوڑ کے داخلہ بندی توڑ کے تواڈے شہر وچ جمعہ پڑھانا چانداں سی لیکن افسوس ناک گل اے ہے کہ کچھ مولویاں مینوں آکھیا تو ہلی نہ آ تیز می بڑی لوڑ ہے، میں بھی آکھیا چلو بھئی کوئی شاید ایویں بعد وچ اہم پروگرام ہوسی او لوڈ بلے چھ ماہ گذر گئے مگر ساڑھے کھاتے واا و ہو ٹیسن ہور کسے نوں لوڑ نہیں پئی"

(جب تازہ تازہ حالات ہوئے آپ کے ڈی سی نے میرا داخلہ بند کر دیا میں اپنا جمعہ

Scanned with CamScanner

چھوڑ کر داخلہ بندی توڑ کر تمہارے شہر میں جمعہ پڑھانا چاہتا تھا لیکن افسوس ناک بات ہے کہ کچھ مولویوں نے مجھے کہا آپ ابھی نہ آئیں تیری بہت ضرورت ہے۔ میں نے کہا کہ چلو بھئی کوئی شاید اس کے بعد کوئی اہم پروگرام ہوگا۔ وہ ضرورت ابھی چھ ماہ گذر گئے مگر ہمارے کھاتے میں وہ ہی نہیں۔ اور کسی کو ضرورت نہیں پڑی۔)

لطف تو اس وقت آتا بولنے کا جب آپ خون کی ہولی اور خون کی ندی میں تیر رہے تھے آج تو میں مردہ ہڈیاں اکھیڑ رہا ہوں، شہر لٹ گیا سنی قوم لٹ گئی اور آج تک راشی افسر کہتا ہے تلاش کر رہے ہیں قاتل نہیں ملتے، مجرم نہیں ملتے، تھک تاں نہیں گئے میں کیا عرض کر رہا تھا سپاہ صحابہؓ کا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ شیعہ کو غیر مسلم اقلیت پاکستان میں قرار دیا جائے۔ کسی بھی بول پوؤ کوئی حرج نہیں آسمان نہیں ٹٹ دا اک مطالبہ ای (تم بھی بول جاؤ کوئی حرج نہیں آسمان نہیں ٹوٹتا ایک مطالبہ ہے) نعرہ.......... میں نے یہ بات اس وقت اپنی طرف سے کہی ہے یا پورا عالم اسلام کہہ رہا ہے دارالعلوم کا فیصلہ اور وہ بھی عالمی اجلاس میں یا عالم اسلام کی ترجمانی یا لگاتھ گئی ہیں یا نہیں ہے دیو بند کے ساتھ بریلویت کو بھی ملا لیجئے۔

بریلویوں کا فتویٰ:

مولوی احمد رضا خان بریلوی توجہ ہے آپ کی میری طرف؟ جی مولوی احمد رضا خان بریلوی فتویٰ رضویہ میں لکھتے ہیں کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا، مرد ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا جوان ،قطعاً قطعاً لاریب خارج از اسلام اور کافر ہیں، یہ کس نے لکھا ہے، اُدھر کاری چوہے احمد رضا خان کا فتویٰ ہے اس کا نام لکھتا کس نے فتویٰ دیا ہے اونچی آواز سے، اونچی آواز سے کس نے فتویٰ لکھا ہے احمد رضا خان بریلوی کے یہ الفاظ ہیں میرے نہیں کہ شیعہ بڑا ہو یا چھوٹا، مرد

Scanned with CamScanner

ہو یا عورت، بوڑھا ہو یا جوان، یقیناً قطعاً لاریب لاشک کافر اور خارج از اسلام ہیں۔ اور آپ کو معلوم ہے کہ احمد رضا خان کی اتھارٹی بریلویت کے یہاں کیا ہے؟ بریلوی کہتے ہیں کہ احمد رضا خان بریلوی ایک ایسا مولوی ہے کہ جس سے غلطی کوئی نہیں ہوتی۔ (1) احکام شریعت (2) انوار رضا (3) عرصہ احمد رضا، ان تین کتابوں میں بریلویوں نے لکھا ہے اعلیٰ حضرت احمد رضا خان صاحب کی زبان وقلم سے نکتہ برابر خطا ہو اللہ نے اس کو ناممکن قرار دے دیا ہے۔ تو جس کے قلم اور زبان سے نکتہ برابر بھی خطا نہیں ہو سکتی بریلوی نکتہ نگاہ سے لحاظ سے اس احمد رضا کا فتویٰ کیا ہے؟۔ اور بلند آواز سے تو بریلویوں کو بھی ہمارے ساتھ آنا چاہئے یا نہیں آنا چاہئے اور اونچی آواز۔۔۔۔۔ انہیں بھی ہمارے ساتھ اس مسئلے میں کھڑا ہونا چاہے یا نہیں کھڑا ہونا چاہئے، بلند آواز سے سارے بولو دیوبندیت کا بھی اجتماعی فتویٰ بریلویت کا بھی اجتماعی فتویٰ، کیونکہ احمد رضا خان بریلوی سے کوئی غلطی نہیں ہو سکتی جب غلطی نہیں ہو سکتی تو اس کا فتویٰ بھی غلط نہیں ہوگا۔ ٹھیک ہے

اہلحدیثوں کا فتویٰ اور مطالبہ نمبر 1:

اہلحدیثوں کا ترجمان اہلحدیثوں کا ناقوس اعظم رسالہ الحسنام ایک سوال کا جواب لکھتا ہے سوال یہ ہوا ہے اہلحدیثوں سے کہ شیعہ مسلمان ہیں یا کافر؟ جواب ان کا مفتی اہلحدیثوں کا مفتی الحستساب میں جو ماہانہ رسالہ نکلتا ہے اس میں جواب یہ لکھتا ہے کہ شیعہ اپنے عقائد ونظریات کی بنیاد پر قطعاً خارج از اسلام اور کافر ہیں دیوبندیوں نے بھی کہا شیعہ کافر، بریلویوں نے بھی کہا شیعہ کافر؟ اہلحدیثوں نے بھی کہا کافر؟ ہن کوئی ملوانان اکھے احتیاط اذنوں مسجد وچو کڈھ دے۔ کوئی پلے بھی پی اے نکل گئی، نئی پی، بلند آواز سے، پلے

Scanned with CamScanner

بیٹا ہے،(اب کوئی مولوی کہے احتیاطاً اسے مسجد سے نکال دے کوئی سمجھ آئی کہ نہیں) تو جب تینوں مکتب فکر شیعت کو مسلمان تسلیم نہیں کر رہے تو سپاہ صحابہ کا یہ مطالبہ حق نہیں ہے کہ حکومت پاکستان میں قادیانیوں کی طرح غیر مسلم اقلیت قرار دے حق ہے کہ نہیں؟ بلند آواز سے ،سارے ،او پچھلے نہیں بولدے،(بولتے) حق ہے یہ مطالبہ کھڑا کرنا چاہئے؟ جی ،حکومت تقریر سے مان لے گی؟ محض ریزولیشن سے مان لے گی؟ محض درخواست سے اور قرارداد سے مان لے گی؟ محض اخباری بیان سے مان لے گی،نہیں حکومت اس دن مانے گی جب حکومت کے لئے ایسے حالات ہی پیدا کر دینگے کہ اب اگر تم یہ مطالبہ نہیں مانتے ہو تو تمہاری کرسی نہیں رہتی،اس دن مانے گی ورنہ قطعی نہیں مانے گی۔انجمن سپاہ صحابہؓ اسی راستے پر گامزن ہے اسی راستہ پر چلنا چاہتی ہے کہ ہم اللہ کے فضل وکرم سے طاقت اور جرأت کے ساتھ حکومت وقت سے یہ مطالبہ تسلیم کروائینگے۔پہلا بنیادی مطالبہ یہ ہے کہ،تھکے تو نہیں آکھدے نے ابھی بارہ بجے ہیں آئے مولوی صاحب نوں اللہ دے بندے نوں علم کوئی نہیں اسی سویرے سویرے ایک چاہ دی پیالی پی کے پھردیں آں (مولوی صاحب کو اللہ کے بندے کو علم نہیں ہم صبح صبح پیالی پی کر پھر رہے ہیں) لیکن نہیں خدا کی قسم ایسی کوئی بات نہیں ہم کھانے کے لئے دنیا میں آئے ہی نہیں کھاتا تو گدھا بھی ہے ہم جس مشن کے لئے آئے ہیں ہم نے اس کو پروان چڑھانا ہے۔

مطالبہ نمبر2:

دوسرا بنیادی مطالبہ انجمن سپاہ صحابہؓ کا یہ کہ شیعہ کے تمام ماتمی خنجر بردار جلوس پاکستان کی زمین پر ہمیشہ کے لئے بند کر دیئے جائیں۔یہی ماتمی جلوس شاہ جی کی موت کا سبب بنایا

Scanned with CamScanner

نہیں بنا؟ جی، بلند آواز سے، نہیں بنا، پھر ہر قسم کی تخریب کاری کی اجازت ہر سال دی جاسکتی ہے، دوسرا بنیادی مطالبہ یہ ہے۔ اور ہم نے اس کو منوانا ہے، ان شاء اللہ منوانا ہے۔

مطالبہ نمبر 3:

تیسرا مطالبہ انجمن سپاہ صحابہؓ کا یہ ہے کہ پاکستان میں جتنا وہ غلیظ لٹریچر اصحاب رسول ازواج مطہراتؓ اولاد رسول ﷺ کے خلاف چھپتا ہے اسے ہمیشہ کیلئے بند کیا جائے اور ایسا قانون بنایا جائے کہ آئندہ کوئی ایسی تحریر چھاپ ہی نہ سکے یہ مطالبہ بھی حق ہے یا نہیں؟ منوانا چاہئے۔؟

مطالبہ نمبر 4:

چوتھا مطالبہ یہ ہے کہ اصحابؓ رسول ﷺ پر تبرا کرنے والے ذاکر یا مجتہد یا کسی بھی کمینے کے لئے ایسا قانون اور ضابطہ بنایا جائے جو قابل دست اندازی پولیس ہو یعنی پولیس پرچہ درج کر کے گرفتار کر سکے اور اسی کی سزا کم از کم تیس سال ہو جسے عمر قید کہا جاتا ہے آپ اس کی تائید کرتے ہیں یا نہیں کرتے؟...... صحابہؓ کی عزت و ناموس کے لئے آرڈیننس بنایا جائے وہ آرڈیننس قابل دست اندازی پولیس ہو پرچہ پولیس درج کرے اور پھر وہ گرفتار کیا جائے اور کم از کم وہ عمر قید ہونا چاہئے ٹھیک ہے جی۔ ٹھیک ہے یہ چوتھا مطالبہ حق ہے؟ حکومت نے ایک ضابطہ نافذ کر رکھا ہے کہ اصحابؓ رسول ﷺ کی توہین کرنے والے کو تین سال سزا دی جائے یہ حکومت نے سنی عوام کی آنکھ میں دھول جھونکی ہے کہ تین سال سزا ہوگی اور پھر ظلم یہ کیا ہے کہ اس دفعہ میں لکھ دیا ہے کہ جب تک گورنر منظوری نہیں دے گا صحابہ کرام پر بکواس کرنے والے کو پولیس گرفتار نہیں کرے گی اتنا گندہ ضابطہ، اتنا بڑا فراڈ، اتنا بڑا دھوکہ، اتنا بڑا دجل

،اور قوم کو خوش کر دیا ہے کہ ہم نے آرڈیننس بنادیا ہے۔ صحابہ کرامؓ کے لئے ہم اس آرڈیننس کو بدلنا چاہتے ہیں ہم اس ضابطے کو بدلا کر عمر قید کی سزا کا مطالبہ کر رہے ہیں اور یہ منوانا ہے تا کہ آئندہ کوئی 'کتا' اصحابؓ رسول ﷺ کے خلاف نہ بھونک سکے،آپ اس چوتھے مطالبہ کی تائید کرتے ہیں؟......

مطالبہ نمبر5:

پانچواں مطالبہ سپاہ صحابہؓ کا یہ ہے کہ پاکستان سنی اکثریت ہے اس لئے اسے بلا تاخیر سنی سٹیٹ قرار دیا جائے۔ ٹھیک ہے۔؟

مطالبہ نمبر6:

چھٹا مطالبہ کو بھی ساتھ شریک کر لیجئے کہ میں نے بعض جگہ نہیں کہا لیکن آج کہنا چاہتا ہوں۔ وہ چھٹا مطالبہ ہمارا یہ ہے کہ حکومت شیعوں کی مردم شماری کر کے ہمیں بتلائے کہ ان کی تعداد ملک میں کتنی ہے۔آپ تائید کرتے ہیں ان مطالبات کی؟ ٹھیک ہے ۔ سپاہ صحابہؓ کے چھ مطالبات تبلیغی جماعت والے چھ نمبر، ٹھیک ہے منوائیں گے؟۔ جی............

سپاہ صحابہ کے دولاکھ رضا کار:

چھ مطالبے انجمن سپاہ صحابہؓ کے، چھ مطالبات ہیں جو انجمن سپاہ صحابہ ایک پروگرام کے طور پر لیکر ملک میں چل نکلی ہے ان مطالبات کو طاقت اور جرأت کے بلبوتے پر ہم حکومت سے منوائیں گے انجمن سپاہ صحابہؓ 2لاکھ رضا کار ایسے تیار کرنا چاہتی ہے جو سر پر کفن باندھے،اپنی ماؤں سے کہہ آئیں کہ ہمیں دودھ معاف کر دیا جائے اور یہ دولاکھ نوجوان

Scanned with CamScanner

جب سپاہ صحابہؓ کا حلف اٹھائے گا، سپاہ صحابہؓ کا باقاعدہ رکن بن جائے گا، ان دو لاکھ کی نفری کے بعد میں اپنے خالق پہ بھروسہ کرکے پاکستان کی زمین پر یہ اعلان کرونگا ایک ماہ کے اندر اندر ہمارے یہ چھ مطالبے مانیں جائیں، اگر ایک ماہ میں گورنمنٹ نے ہمارے مطالبات نہ مانیں نہ اس پر گفتگو کا آغاز کیا تو دو لاکھ سپاہ صحابہؓ کا رضا کار سر پر کفن باندھ کر اسلام آباد لانگ مارچ کرے گا۔ دھرنا دے گا سیکٹریٹ کے سامنے اس وقت تک یہ دو لاکھ واپس نہیں آئیں گے جب تک اپنے یہ مطالبات تسلیم نہیں کر لیتے۔ اگر واپس آئیں گے لاش آئی گی زندہ واپس نہیں آئیں گے، نعرے......... کیا خیال ہے آپ کا ہونا چاہیے، مولوی بڑیاں قرار داداں پڑھیاں نی ہن بس کر۔ (مولوی بڑی قرار دادیں پڑھی اب بس کر)۔

سُنی نظریات کا قتل عام ہوا ہے:

سنیت ذبح ہوگئی، سنی نظریات کا قتل عام ہوا ہے آج ظلم و بربریت کی انتہا یہاں تک پہنچ گئی ہے۔ توجہ ہے ظلم و بربریت کی انتہا یہ کتاب کراچی سے چھپی ہے اصحابؓ رسول ﷺ کی کہانی قرآن وسنت کی زبانی اس کتاب کا بے ایمان مصنف رافضی شیعہ تحریر کررہا ہے کہتا ہے کہ عمرؓ بن خطاب کا باپ، خطاب، حرام زادہ تھا۔ عوام لعنت، لعنت، کہنے لگی مولانا نے کہا ہن نئی، ہن نئی، اگیرے لعنت چل کے کرنی ہے۔ (ابھی نہیں ابھی نہیں آگے چل کر لعنت کرنا)۔ عمر کے باپ کو کہتا ہے حرام زادہ ہے (معاذ اللہ) اور کہانی یہ بیان کررہا ہے کہتا ہے کہ ایک عورت جس کے ساتھ ایک شخص نے زنا کیا اس کے پیٹ سے خطاب پیدا ہوا، پھر خطاب جوان ہوا اس نے اسی ماں سے جس کے پیٹ سے خود پیدا ہوا تھا اسی ماں سے زنا

Scanned with CamScanner

کیا۔ حد ہوگئی یارو ظلم کی پھر آگے بکتا ہے کہ خطاب نے جب اپنی ماں سے زنا کر لیا تو اس زنا کے نتیجے میں ایک لڑکی پیدا ہوئی جو خطاب کی بیٹی بھی بنی اور بہن بھی بنی اسے اس کی ماں گندگی میں پھینک آئی ڈر کے مارے کہ تہمت لگے گی کسی نے اٹھا کے اس کی پرورش کر لی جب وہ لڑکی بالغ ہوگئی اس لڑکی کے ساتھ جو خطاب کی بیٹی بھی تھی اور بہو بھی لگتی تھی جس نے ماں سے زنا کیا تھا کہ اس کے عوض میں وہ لڑکی پیدا ہوئی تھی پھر کہتا ہے اس خطاب نے اس لڑکی اور بہو سے زنا کیا تھا اور اس زنا کے نتیجے میں عمر پیدا ہوا ہے (معاذ اللہ) نعرے.......... میری حکومت کی آنکھ سے یہ کفر ہو چلے تم میری راہ روکتے ہو، میرا راستہ روکتے ہو، ہم پہ قدغن اور بین لگاتے ہو ظالمو یہ کفر تیرے ملک میں چھپتا ہے اس کفر کی موجودگی میں میں تیرا ضابطہ مانوں میری زندگی پہ لعنت ہے میں تو لڑوں گا کوئی ماں نے لال نہیں جنا جو مجھے کفر کے خلاف بولنے سے پاکستان کی زمین پہ بعض رکھا جائے۔ نعرے.......... اس سے بڑی زیادتی اور کیا ہوگی، کیا جس نے یہ لکھا ہے وہ کافر نہیں ہیں؟ اس میں احتیاط کرنی چاہئے حد ہوگئی اس سے بڑی گالی اصحابؓ رسول ﷺ کو اور کیا دی جائے گی اور پھر سنیوں تم سوئے ہوئے ہو تمہاری غفلت کی اتنی انتہا ہو چکی ہے تم بہت لمبی نیند سو گئے شیعت بڑا سفر تہہ کر چکی ہے اور تمہاری غفلت کی چادر ابھی نہیں اتر رہی ہے۔ خدا کرے یہ تمہاری غفلت کی چادریں اتریں۔ یا زمین پھٹے اور تم دھنس جاؤ آج تیری بیٹی محفوظ ہے، میری بیٹی محفوظ ہے، مولوی اور پیر، لیڈر، سیاست دان، حکمران، وزیر، ڈپٹی کمشنر، ایس پی، ایس ایچ او، تک کی بیٹیاں محفوظ ہیں ان کے خلاف کوئی اعلانیہ تحریراً نہیں بھونکتا جرأت نہیں کر سکتا لیکن آج صحابہؓ کی بیٹیاں لاوارث ہوگئی، یہ ناول آنگن ڈائجسٹ اسی گذشتہ

Scanned with CamScanner

جنوری کا صفحہ نمبر ۸ رضیہ بٹ کا لکھا ہوا میرے ہاتھ میں ہے اس میں ایک کنجری کہانی گھڑتی ہے فرضی لڑکا فرضی لڑکی بنائی دونوں کو ایک دوسرے پر عاشق بتلایا لڑکے کا نام ذہبل لڑکی کا نام آتکہ رکھا دونوں کی معشوقی قائم کی دونوں کا عشق قائم کیا اور پھر تحریر کرتی یہ کنجری بکتی ہے کہتی ہے کہ یہ لڑکی جو ذہبل پر عاشق تھی اس کی معشوق نہ تھی یہ خلیفہ وقت امیر معاویہؓ کی بیٹی تھی۔ ہائے آج صحابہؓ کی بیٹیوں کے خلاف ناول تک لکھنے لگ گئے ہوں۔آج صحابہؓ کی بیٹیوں کو معشوق بنا کے ناولوں کے ذریعے پیش کیا جارہا ہے سنی تو ایک ہمدانی شاہ کو روتا ہے میں کہتا ہوں صحابہؓ کی عزت کیلئے کئی شاہ لگ جائیں، مولوی لگ جائیں، کئی لیڈر لگ جائیں، پر اب صحابہؓ کی عزت کا عظمت کا ان کی بیٹیوں کی عزت کا تحفظ آپ کو ملک میں کرنا ہوگا اگر تو نہیں کرتا تو اب آسمان سے پتھر برسنا چاہتے ہیں۔نعرے........ او انگریز کے ناوٹ تم اس کفر کے خلاف بولنے کی وجہ سے میرا راستہ روکتے ہو اور صرف اتنا ہی ظلم نہیں اسی آنگن ڈائجسٹ کی کنجری یہ بھی تحریر کررہی ہے کہتی ہے کہ صرف معاویہؓ کی بیٹی کا یہ حال نہیں تھا بلکہ تمام صحابہؓ کی بیٹیاں عشق و معشوقی کیا کرتی تھیں۔ ہائے سنی مرتا کیوں نہیں تو پتہ نہیں تو زندہ کیوں ہے، اتنا قتل عام سنی نظریات کا، اتنا کفر، کیا ان حالات کے بعد بھی میں شیعہ کو کافر نہ سمجھوں، ان کے غیر مسلم اقلیت ہونے کا مطالبہ نہ کروں، شیعوں نے نہیں لکھا کہ یہ قرآن اصلی نہیں شرابیوں کی کتاب ہے۔ مقبول دہلوی بے ایمان کا ترجمہ قرآن اٹھالیں اس کے بارواں 12 پارہ میں حاشیہ قرآن میں یہ لکھ دیا ہے کہ یہ قرآن اصلی نہیں ہے احتجاج طبری میں یہی لکھا ہے۔ اصول کافی میں یہی لکھا ہے فصل الخطاب میں یہی لکھا ہے اور مولوی شیعوں کے بڑے بڑے قرآن کا انکار کرتے چلے آرہے ہیں شیعوں کی معتبر کتاب انوار بہاریہ میں

Scanned with CamScanner

بھی یہی لکھا ہے، جلاالعیون میں یہی لکھا ہے، کہ یہ قرآن اصلی نہیں مہندی کے پاس ہے جو فرقہ ،طبقہ، جو جماعت جو اس قرآن کو قرآن نہیں مانتی وہ جماعت کافرتھی کافر ہیں کافر رہے گی پاکستان گورنمنٹ کو فیصلہ کرنا پڑے گا کہ قرآن کے منکر کافر ہیں۔ نعرے......... جو قرآن کو شراب خور خلفاء کی خاطر لکھی ہوئی کتاب کہے یہ مسلمان ہیں؟ بلند آواز سے یہ خمینی کے ہاتھ کی چھپوائی ہوئی کتاب اتحاد و یکجہتی جس میں وہ تمام پیغمبروں کی توہین کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ جتنے نبی آئے وہ سب ناکام واپس گئے تم بتلاؤ جو سارے نبیوں کو ناکام کہتا ہے وہ مسلمان ہے یا کافر؟ بیس ہزار کی تعداد میں چھپی ہے آپ کے ملک میں بیس ہزار کی تعداد میں گورنمنٹ کے کان پہ جوں تک نہیں رینگی۔ تم نے سنیت کو اتنا بے حس سمجھ لیا یارو۔ میرا فرض منصبی ہے کہ میں اپنی قوم کو اب بیدار کروں۔ کرنا چاہیے یا نہیں کرنا چاہیے۔ جو نبیوں کو ناکام لکھا ہے وہ مسلمان ہیں؟ جو قرآن کو شرابیوں کی کتاب لکھ رہے ہیں مسلمان ہیں ؟ جو صحابہؓ کی بیٹیوں کی توہین کر رہے ہیں مسلمان ہیں؟ جو فاروق اعظمؓ کو حرام زادہ لکھ رہے ہیں (معاذ اللہ) مسلمان ہیں ؟ اگر یہ مسلمان ہیں تو کفر کی تعریف کریں کہ کفر کسے کہا جاتا ہے، حد ہوگئی بے حیائی کی میرے سنی بھائیو گریباں میں منہ ڈالو اپنی بے حسی اپنی غفلت کا ماتم کرتے ہوئے اپنے گریباں کو پکڑ کر جھنجھوڑو کہ تمہارے ساتھ کیا کر دیا گیا ہے یہ کتاب لاہور سے چراغ مصطفوی یعنی عربی فارسی لٹریچر تو بے پناہ ہیں اب شیعت اتنی ننگی برہنہ ہوگئی۔ یہ کتاب چراغ مصطفوی اور شرار بولہبی شیعوں نے شائع کی ہے اس کتاب کے صفحہ نمبر 67 پر بے ایمان ملعون کالا بنگا کافر تحریر کرتا ہے۔ " کہتا ہے کہ او سنیوں اتم عائشہ کو عورت سمجھتے ہو یا بندری"۔ ہائے کون عائشہؓ؟ طیبہ عائشہؓ، اوکون عائشہؓ؟ طاہرہ عائشہؓ۔ او

کون عائشہؓ؟ مقدسہ عائشہؓ، اوکون عائشہؓ؟ امی عائشہؓ، امی عائشہؓ، امی عائشہؓ، امی عائشہؓ، امی عائشہؓ، امی عائشہؓ، صدیقؓ کی بیٹی عائشہؓ، اوکون عائشہؓ؟ نبی کی پگڑی عائشہؓ، اوکون عائشہؓ؟ نبی کا لباس عائشہؓ، اوکون عائشہؓ؟ جس کے پاس خالق سلام بھیجے۔ اوکون عائشہؓ؟ جس کا حجرہ جنت بنے، اس عائشہؓ کو آج تیرے ملک کا کنجر اور یہ دلا، دجال، اور جہنمی کتا باندری تحریر کرے اب بھی سنی تو سویا ہوا ہے، اب بھی تجھے شیعہ کے کفر میں شک ہے تو تجھے کافر کیوں نہ کہہ دوں۔

نعرے.......... گرج، گرج، گرج، کے، خیر پور ٹامیوالی والے بولو، انجمن سپاہ صحابہؓ اپنے چھ نکات کو، اپنے چھ مطالبات کو طاقت کے بل بوتے ایک تحریک کی صورت میں پاکستان گورنمنٹ سے منوانا چاہتی ہے۔ سنیوں جاگو، بے دار ہو جاؤ اس وقت سے پہلے بیدار ہو جاؤ، اس وقت سے پہلے بیدار ہو جاؤ، اس وقت سے پہلے بیدار ہو جاؤ جب یہ کہنا پڑے۔

یہی منزلیں ہونگی یہی کارواں ہونگے
نگاہیں ہم کو ڈھونڈیں گی نہ جانے ہم کہاں ہونگے

وآخر دعوانا ان الحمد للہ

شانِ اماں عائشہ رضی اللہ عنہا

تو ہے خاتونِ جنت کی ماں عائشہؓ
کوئی دنیا میں تجھ سا کہاں عائشہؓ

تیری پاکیزگی اور تقدیس کا
ہے گواہ خالق دو جہاں عائشہؓ

سورۂ نور میں جس کا ہے تذکرہ
ہے اُسی نور کی کہکشاں عائشہؓ

جتنا آقاﷺ اور صدیقؓ میں پیار ہے
ہے اُسی پیار کی داستاں عائشہؓ

رب نے قرآن میں خود بتایا ہمیں
ہم سبھی مومنوں کی ہے ماں عائشہؓ

Scanned with CamScanner

تاریخی خطاب

ناشر ادارہ تعلیمات جھنگوی شہید پاکستان

Scanned with CamScanner